

جہاد بالقلم، را کھشش عمران خان اور غیر سیاسی بچے

بچہ: انکل انکل۔ پاکستان کے تمام مسائل کا حل کیا ہے؟۔۔۔ انکل: بیٹاجی۔ حل یہ ہے کہ عمران خان کو ۲۰۱۳ کا الیکشن کسی صورت نہ جیتنے دیا جائے۔۔۔

بچہ: انکل انکل۔ وہ کیسے؟۔۔۔ انکل: بیٹاجی۔ دراصل پچھلے ۶۵ سال سے اس ملک پر عمران خان کی حکومت ہے اور اس دوران اس نے

اس ملک کے ساتھ خوب زیادتیاں کیں۔ عمران خان کے چند بڑے بڑے جرائم یہ ہیں۔

(۱) ۱۹۴۷ سے ۱۹۷۱ تک مشرقی پاکستان والوں سے نا انصافیاں۔۔۔ (۲) ۱۹۷۱ میں ”وہاں تم، یہاں ہم“ کا نعرہ لگا کر پاکستان دو لخت کرنا۔۔۔

(۳) ۱۹۷۹ میں بھٹو کو پھانسی دینا۔۔۔ (۴) جنرل ضیاء اور جنرل جیلانی کے سائے میں سیاست کا آغاز۔۔۔ (۵) ایمیل کانسی کو امریکہ کے حوالے کرنا۔۔۔

(۶) ۱۹۹۸ میں ایٹمی دھماکوں کے وقت بینک اکاؤنٹس منجمد کر کے پاکستان میں سرمایہ کاری کا جنازہ نکالنا۔۔۔

(۷) ۱۹۹۸ میں مشرف کو آرمی چیف بنا کر دس سال تک قوم پر مسلط کرنا۔۔۔

(۸) ۲۰۰۰ میں مشرف سے دس سال کی ڈیل کر کے ایک سو صندوق سمیت جدہ روانگی۔۔۔

(۹) ڈالروں کیلئے امریکہ کو اڈے دینا اور فائٹیں آپریشن شروع کروا کر امریکی جنگ میں ۴۵۰۰۰ پاکستانیوں بشمول فوج، قبائلیوں اور عام شہریوں کا قتل عام۔۔۔

(۱۰) ڈرون حملوں کی اجازت اور ان پر شرمناک خاموشی۔۔۔ (۱۱) عافیہ صدیقی کو ڈالروں کے بدلے فروخت کرنا۔۔۔

(۱۲) لال مسجد آپریشن کے عوض مشرف سے ڈی آئی خان میں سینکڑوں ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ۔۔۔

(۱۳) ۱۲ مئی ۲۰۰۷ کو کراچی میں خون کی ہولی اور ۱۹۹۰ سے کراچی میں ہزاروں شہریوں کا قتل اور بھتہ خوری۔۔۔

(۱۴) مشرف کے ساتھ این آر او کے ذریعے کرپشن، قتل سمیت ہزاروں جرائم کی معافی۔۔۔

(۱۵) ریمینڈ ڈپوس کو وفاقی اور پنجاب حکومت کے فل پروٹوکول میں آزاد کرنا۔۔۔

(۱۶) قوم کے پیسے سے سرے محل، رانیونڈ محل، سونس اکاؤنٹس اور چھانگاما نگا، ایزی لوڈ اور ڈیزل پرمٹ کی سیاست۔۔۔

(۱۷) کرپشن کے پیسے سے امریکہ، یورپ، دبئی، ملائیشیا میں بچوں کے ناموں پر اربوں ڈالر کے بزنس وغیرہ۔۔۔

بیٹاجی کہاں تک سنو گے کہاں تک سناؤں۔

بس یوں سمجھو کہ عمران خان نام کا ایک را کھشش ہے جو پاکستانی قوم کو چٹ گیا ہے۔

ایوب، بھٹو، ضیاء، بینظیر، شریف، مشرف، زرداری، شجاعت، الطاف، فضل الرحمن، اسفندیار جیسے ایماندار لوگ اگر اس ملک کے حکمران رہ چکے ہوتے تو اس ملک

کا یہ حال نہ ہوتا بلکہ پاکستان ایشین ٹائیگر ہوتا۔

بچہ: انکل انکل۔ آپ دل چھوٹا نہ کریں۔ ہمارے میڈیا کے انتہائی ایماندار اور قوم کے غم میں گھلنے والے کالم نگاروں اور اینکروں نے عمران خان کے خلاف ایک

بھرپور ”جہاد بالقلم“ شروع کر دیا ہے۔

کبھی عمران خان کی پارٹی کی افطاریوں میں بھگدڑ کی بریکنگ نیوز چلتی ہے تو کبھی عمران خان کے بنی گالہ والے محل کے بارے میں کوئی ایماندار صحافی سٹوری بریک

کرتا ہے۔ کبھی عمران خان کے جعلی وزیرستان مارچ کا پول کھولنے کیلئے کوئی ماہر وزیرستان اور ٹائم لگا تا ہے تو کبھی کوئی محب وطن صحافی اپنی چڑیا کے کہنے پر عمران

خان کو طالبان خان کہتا ہے۔ کبھی کوئی ”قلم کا مزدور“ عمران کی ذاتی زندگی کے متعلق انکشافات کرتا ہے تو کبھی کوئی خاتون اینکرا انکشاف کرتی ہے کہ عمران اچھا

آدمی ہے لیکن اس کی پارٹی کے پاس تو کوئی پالیسی ہی نہیں ہے۔ (جب معاشی، انرجی، ہیلتھ پالیسی وغیرہ دی گئیں تو کہا پالیسیوں سے کیا ہوتا ہے۔ تجربہ تو ہے نہیں)

(facebook.com/Lifaafa) "بچے غیر سیاسی ہوتے ہیں"

کبھی کسی صدیقی قسم کے کالم نگار کو یہ عرفان ہوتا ہے کہ عمران خان کا وزیرستان مارچ دراصل جمائماخان کی فلم کی شوٹنگ کیلئے ہے اور کبھی کوئی سابقہ سفیر ٹائپ مزاحیہ کالم نگار قسم کھاتے ہیں کہ بد تمیز عمران خان کے بد تمیز سونامیوں نے انہیں ایس ایم ایس سے گالیاں دی ہیں۔ (ثبوت کی ضرورت کیا ہے؟ کہہ دینا کافی ہے) کبھی خبر کی "دنیا" کا کوئی اینکر یہ سوال کرتا ہے کہ "کیوں" ملالہ یوسفزئی کو عمران خان سیکیورٹی نہیں دے سکا تو کبھی آئی ٹی ایکسپرٹ قسم کے اینکروں کی ایک جوڑی یہ انکشاف کرتی ہے کہ عمران خان کا گوگل بینگ آؤٹ پروگرام دراصل جعلی تھا کیونکہ وہ ایکسپرٹ اپنے بولتے ہوئے پاکستان میں اس سے لائیو سوال نہیں کر سکے۔ اسی جوڑی میں سے بظاہر ذرا بزرگ نظر آنے والے نے یہ انکشاف بھی کیا کہ ایک محب وطن ٹھیکیدار کے مبینہ نمک خواروں کی لسٹ دراصل ہٹلر خان (عمران خان) کے سونامیوں نے پھیلائی تھی اور یہ لسٹ کراچی میں تحریک انصاف کے ایک دند انسان کے کارخانے میں بنی تھی۔ اسی جوڑی کے چشمہ پہننے والے "شریف" اینکر نے ایک سال پہلے ہوتی اور جھنڈو وغیرہ جیسے لوگوں کے عمران خان کی جماعت میں آنے پر انہیں چور اور سمگلر کہا جبکہ ٹھیک ایک سال بعد انہی لوگوں کے نواز لیگ میں جانے پر انہیں ممتاز سیاستدان کہا اور سونامی کے ختم ہونے کی بشارت دی۔

اس جہاد بالقلم کی بے شمار اور بھی مثالیں ہیں اور بے شمار مجاہدین قلم اس میں حصہ لے رہے ہیں۔

جب بھی کوئی سروے عمران خان کی مقبولیت میں اضافہ دکھائے تو "غیر جانبدار" میڈیا پوری کوشش کرتا ہے کہ اس کی خبر ہی نہ لگے اور اگر عمران خان یا اس کی پارٹی والے کسی شو میں ذکر چھیڑ بھی دیں تو یہ کہہ کر گزر جائیں کہ یہ سروے وغیرہ سے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ ہاں اگر وہی سروے عمران خان کی مقبولیت کم ہوتا دکھائے تو پھر ہفتے بھر تک سروے کو بریکنگ نیوز کے طور پر چلایا جاتا ہے اور اس پر ڈیڑھ سو سے زیادہ ٹاک شوز ہوتے ہیں۔ یوں جشن منایا جاتا ہے کہ جیسے عمران خان کی مقبولیت نہ کم ہوئی ہو بلکہ میڈیا کے شوز کی مقبولیت بڑھ گئی ہو۔

اس کے علاوہ چونکہ دور سوشل میڈیا کا ہے تو کئی درجن بے غرض لوگ رائیونڈ اور لاہور کے ارفع کریم آئی ٹی پارک کے ایک دفتر میں بیٹھ کر بغیر کسی لالچ اور تنخواہ کے فیس بک اور ٹویٹر پر عمران خان کے خلاف جہاد میں مصروف ہیں۔ یہ اتنے فرض شناس ہیں کہ روز آٹھ آٹھ گھنٹے تک کام کرتے ہیں اور ہر آٹھ گھنٹے بعد شفٹ بدل جاتی ہے۔ (نوٹ: اس کام کے دوران یہ قیہ والے نان یا بریانی کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے)۔ سوشل میڈیا کے ان بے غرض اور بے تنخواہ رضاکاروں کے ذریعے عمران خان کی وہ وہ خامیاں سامنے لائی جا رہی ہیں جو شاید ان کو خود بھی معلوم نہ ہوں۔

یہ مجاہدین قلم اور رضاکاران سوشل میڈیا وہ شاندار خدمات سر انجام دے رہے ہیں جو پاکستان کی آئندہ آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی اور ہمیشہ ان کو دعائیں دیں گی۔ (جیسے ٹیپو سلطان اور نواب سراج الدولہ جیسے اسلام دشمنوں کے خلاف بہادرانہ خدمات پر میر صادق اور میر جعفر کو قوم نے دعاؤں میں یاد رکھا ہوا ہے)۔ راکشش عمران خان کے خلاف اس جہاد کی سرپرستی کیلئے اس ملک کے "شریف اور زروالے" سیاستدان محض اللہ کی رضا کیلئے اپنے (اور عوام کے) تمام وسائل لگا رہے ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں سادہ لفافے، رنگین لفافے، خصوصی لفافے اور بہترین پرفارمنس پر بونس لفافے تقسیم کیے جا رہے ہیں۔

پوری کوشش یہ ہے کہ یہ راکشش عمران خان الیکشن میں جیت نہ پائے اور اقتدار کی کرسی ایماندار، صالح اور پاک صاف قیادت یعنی شریفوں، زرداری، اسفندیار، مولانا، چوہدری اور امن کے پیامبر الطاف بھائی کے حوالے ہو جائے۔ تاکہ اگلے پانچ سال عمران خان قوم پر وہ مظالم نہ کر سکے جو وہ پچھلے ۶۵ سال سے کر رہا ہے۔ اور انکل ایک اور حوصلہ افزاء بات۔ ہماری عقلمند قوم بھی پوری تیاری کر رہی ہے کہ اس بار ماضی کی بے وقوفیاں نہ دہرائیں اور عمران خان جیسے "گھسے پٹے سیاستدان" کی بجائے اس بار ان صاف ستھرے اور پہلے کبھی نہ آزمائے گئے لوگوں (شریفوں، زرداری، الطاف، اسفندیار، مولانا وغیرہ) کو آزمایا جائے۔

آخر پاکستانی قوم اللہ کے فضل سے مسلمان ہے اور

مومن بھلا کبھی ایک سوراخ سے دوبار ڈسا جاسکتا ہے؟

(facebook.com/Lifaafa) "بچے غیر سیاسی ہوتے ہیں"